تعصّب

انسان کی بدترین خَصلتوں میں سے تعصّب بھی ایک بدترین خَصلت ہے۔ یہ ایسی بدخَصلت ہے کہ انسان کی تمام نیکیوں اوراس کی تمام خوبیوں کو غارت اور برباد کرتی ہے۔ متعصّب گو اپنی زبان سے نہ کہے مگر اس کا طریقہ یہ بات جتلاتا ہے کہ عدل وانصاف کی خَصلت جو عمدہ ترین خَصائلِ انسانی سے ہے، اس میں نہیں ہے۔ متعصب اگر کسی غلطی میں پڑتا ہے تو اپنے تعصّب کے سبب اس غلطی سے نکل نہیں سکتا، کیوں کہ اس کا تعصّب اس کے برخلاف بات کے سننے اور سمجھنے اور اس پر غور کرنے کی اجازت نہیں دیتا اور اگر وہ کسی غلطی میں نہیں ہے، بلکہ سچّی اور سیدھی راہ پر ہے تو اس کے فائدے اور اس کی نیکی کو پھیلنے اور عام ہونے نہیں دیتا کیوں کہ اس کے مخالفوں کو اپنی غلطی پر مُتنبہ ہونے کا موقع نہیں ملتا۔

تعصّب انسان کو ہزار طرح کی نیکیوں کے حاصل کرنے سے باز رکھتا ہے۔ اکثر دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ انسان کسی کام کو نہایت عمدہ اور مفید سمجھتا ہے مگر صرف تعصّب سے اس کو اختیار نہیں کرتا اور دیدہ دانستہ بُرائی میں گرفتار اور بھلائی سی بیزار رہتا ہے۔

ہنر، فن اور علم ایسی عمدہ چیزیں ہیں کہ ان میں سے ہر ایک چیز کو

نہایت اعلیٰ درجے تک حاصل کرنا چاہیے۔ مگر متعصب اپنی بدخَصلت سے ہر ایک ہنر، فن اور علم کے اعلیٰ درجے تک پہنچنے سے محروم رہتا ہے۔

مجھ کو اپنے ملک کے بھائیوں پر اس بات کی بدگمانی ہے کہ وہ بھی تعصّب کی بدخَصلت میں گرفتار ہیں اور اس سبب سے ہزاروں قسم کی بھلائیوں کے حاصل کرنے سے اور دنیا میں اپنے تیئں ایک معزّز قوم کو دکھانے سے محروم اور ذلت وخواری اور بے علمی اور بے ہنری کی مصیبت میں گرفتار ہیں اور اس لیے میری خواہش ہے کہ وہ اس بدخَصلت سے نکلیں اور علم وفضل اور ہنر وکمال کے اعلیٰ درجے تک پہنچیں۔

دنیا میں کوئی قوم ایسی نہیں ہے جس نے خود ہی تمام کمالات اور تمام خوبیاں اور خوشیاں حاصل کی ہوں، بلکہ ہمیشہ ایک قوم نے دوسری قوم سے فائدہ اُٹھایا ہے۔ مگر مُتعصب شخص ان نعمتوں سے بدنصیب رہتا ہے۔

اس کی مثال ایک ایسے جانور کی ہوتی ہے جو اپنے ریوڑ میں ملا رہتا ہے اور نہیں جانتا کہ اس کے ہم جنس کیا کر رہے ہیں؟ بُلبل کیا چہچہاتی ہے اور قُمری کیا غُلّ مچاتی ہے۔ بَیا کیا بن رہا ہے اور مکّھی کیا چُن رہی ہے۔

مشق

(الف) تعصّب کے نقصانات بیان کیجیے۔

(ب) خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کیجیے:

محروم - فائدہ - حاصل - جانور

۱- تعصّب انسان کو نیکیوں کے ________ کرنے سے باز رکھتا ہے۔

۲- دنیا کی ہر قوم دوسری قوموں سے ________ اُٹھاتی ہے۔

۳- مُتعصّب علم کے اعلیٰ درجے تک پہنچنے سے ________ رہتا ہے۔

۴- مُتعصّب کی مثال ایک ________ کی سی ہے۔

(ج) ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

ہنر - علم - انصاف - ترقّی - اخلاق

(د) کم از کم پانچ ایسی باتیں بتائیے جن سے انسان کو بچنا چاہیے۔

(ہ) آپ مندرجہ ذیل جملوں پر غور کیجیے:

۱- اس نے کتاب پڑھی۔ ۲- وہ کتاب پڑھتا ہے۔

آپ نے محسوس کیا ہوگا کہ پہلے جملے میں فعل ماضی استعمال کیا گیا ہے۔
لیکن دوسرے جملے میں فعل حال ہے۔

آپ بھی مندرجہ ذیل جملوں کو ماضی سے حال میں تبدیل کر کے لکھیے:

۱- اس کا بھائی ڈاکٹر تھا۔

۲- انھوں نے ایک مکان تعمیر کیا۔

۳- ہم نے اسے راہِ راست پر لانے کی کوشش کی۔

۴- آپ یہاں بیٹھے کیا کر رہے تھے؟

۵- وہ کتاب پڑھ چکا تھا۔

ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں

وطن کی خاطر

پہلی جنگ عظیم ۱۹۱۴ء سے پہلے لیبیا میں تُرکی کی حکومت تھی۔ اُس زمانے میں اس حکومت کو خلافتِ عثمانیہ کہا جاتا تھا۔ اٹلی کی حکومت نے ملک گیری کی ہوَس میں لیبیا کے شہر طرابلس پر حملہ کر دیا۔ اس کے جواب میں لیبیا کے مسلمان، دشمن کے خلاف اُٹھ کھڑے ہوئے۔ پورے ملک کی فضا اِن نعروں سے گونج اُٹھی:

وطن کی محبّت، ایمان کا جزو ہے۔

ہمارا وطن خدا کی امانت ہے۔

وطن کا دِفاع کرو۔

غیر کی محکومی، غلامی ہے۔

حق کی حفاظت کے لیے جہاد فرض ہے۔

حق کے لیے جان دینا شہادت ہے۔

شہادت سے ہمیشہ کی زندگی ملتی ہے۔

ان نعروں نے پورے ملک میں جہاد کے لیے ولولہ پیدا کر دیا۔ دُور دُور سے عربوں کے قبیلے آ آ کر جمع ہونے لگے۔ ان میں مَردوں کے علاوہ خواتین بھی تھیں۔ میدانِ جنگ میں مرد، دشمنوں سے لڑتے اور خواتین، زخمیوں کی مرہم پٹی اور تیمارداری کرتیں۔ ان خواتین کے ساتھ ایک بچّی